© rasailojaraid.com

ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

- **التمهيد لاصول الفقة** مؤلف: مولانا عبدالوھاب

ضخامت ۸۰ صفحات ناشر: مکتبہ فریدیہ E-7 اسلام آباد

زیر تبصرہ کتاب "التمهيد لاصول الفقه" جامعہ علوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد کے جید وقابل مدرس مولانا عبدالوھاب صاحب کی تصنیف لطیف ہے، عام فہم عربی زبان میں لکھی گئی ہے، علم الاصول کے تحت نصاب مدارس میں شامل کتاب اصول الشاشي چونکہ مشکل کتاب ہے اصول الشاشي سے پہلے طالبعلم کیلئے اس علم کے مبادیات کا فہم ضروری ہے اس فن کے مبادی سے واقفیت کیلئے مؤلف کی یہ کتاب ایک بہترین کاوش ہے جو مدارس کے طلبہ کیلئے ایک مصدقہ نسخے کی حیثیت رکھتی ہے۔اس میں مبادیات اصول فقہ کونہایت عام فہم اور آسان عربی میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اس کے پڑھنے پڑھانے سے اصول الشاشي کو سمجھنے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے، مؤلف کی کتاب جامعہ فریدیہ میں درجہ ثالثہ کے طلبہ کو اصول الشاشي سے پہلے پڑھایا بھی جاتا ہے ،یقیناً طلبہ کیلئے ایک نادر اور انمول تحفہ ہے۔اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور مؤلف کومزید علمی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ (مبصر: مولانا اسلام حقانی)

- **توضیح الفلسفه** مؤلف: مولانا مجیب الرحمٰن صاحب

ناشر: المصباح لاہور صفحات: ۳۲۰

درس نظامی کے نصاب میں فلسفہ یونان اس لئے شامل کیا گیا تھا کہ ہمیں فلسفہ کے اسرار رموز اور مضمرات سے آگاہی حاصل ہوکر بعد میں اسی فلسفہ کے بطن سے نکلی ہوئی خرابیوں اور کج رویوں کی نشاندھی کرسکیں اور اسلامی اصولوں کے مطابق اس کا اسلامی محاکمہ ومحاسبہ پیش کرنے کے قابل ہوجائے، حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ کی کتاب تهافة الفلاسفة اسکی واضح اور بین مثال ہے، اگرچہ ہمارے ہاں دینی مدارس میں بھی اس کتاب سے بے اعتنائی برتی گئے اور برتی جارہی ہے، کسی نے اس پر خاص توجہ نہیں دی اور ہم نے فقط اسی پر اکتفاء کیا کہ فلسفہ برائے فہم فلسفہ پڑھتے پڑھاتے چلے آرہے ہیں لیکن فلسفہ برائے نقد فلسفہ پڑھنے کا رواج ختم ہوکر رہ گیا ہے فلسفہ کے نقد ورد کے حوالہ سے کوئی مدرس بات ہی نہیں کرتا،فلسفہ کے حوالہ سے عربی ، فارسی ،اور اردو میں بے شمار کتابیں لکھی گئی اور لکھی جارہی ہے، ہر ایک کا رنگ ، روپ ، ڈھنگ اور آہنگ ، انداز اسلوب جداجدا ہیں اس سلسلہ کی ایک کڑی خیبر پختونخواہ مردان طورو کے مدرسہ سعادت دارالعلوم کے جید اور قابل قدر مدرس مولانا مجیب الرحمٰن کی کتاب توضیح الفلسفہ بھی ہے ۔یہ کتاب ایک تمہید تین مقالوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے ،حکمت وفلسفہ کے مضامین اور مباحث کا فہم وادراک انتہائی مشکل

© rasailojaraid.com